عبدالمعز کو صرف معز کہنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جس کا نام عبدالمعز ہو، اس کو صرف معز کہنا کیسا ہے؟

جواب

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جائز ہے کہ معز نام اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ساتھ خاص نہیں۔ ہاں! اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے جو نام اس کے ساتھ خاص ہو مثلاً رحمٰن، قدوس، قیوم وغیرہ، ان میں سے جب کوئی نام انسان کے لیے رکھا جائے، تو اس کی طرف لفظِ عبد کی اضافت کرنا یعنی ان کے شروع میں عبد لگانا ضروری ہوتا ہے اور ایسے نام (جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہیں) عبد کی اضافت کے بغیر کسی انسان کے لیے استعمال کرنا، ناجائز ہے۔

فتاویٰ مصطفویہ میں ہے: ”بعض اسماء الٰہیہ جو اللہ عزوجل کے لیے مخصوص ہیں جیسے اللہ، قدوس، رحمٰن، قیوم وغیرہ انہیں کا اطلاق غیر پر کفر ہے، ان اسماء کا نہیں، جو اس کے ساتھ مخصوص نہیں جیسے عزیز، رحیم، کریم، عظیم، علیم، حی وغیرہ۔ بعض وہ ہیں جن کا اطلاق مختلف فیہ ہے، جیسے قدیر، مقتدر وغیرہ۔“ (فتاویٰ مصطفویہ، صفحہ 90، مطبوعہ شبیر برادرز، لاھور)

بہارِ شریعت میں ہے: ”بعض اسماء الٰہیہ جن کا اطلاق غیر اللہ پر جائز ہے، ان کے ساتھ نام رکھنا جائز ہے، جیسے علی، رشید، کبیر، بدیع، کیونکہ بندوں کے ناموں میں وہ معنیٰ مراد نہیں ہیں جن کا ارادہ اللہ تعالیٰ پر اطلاق کرنے میں ہوتا ہے اور ان ناموں میں الف ولام ملا کر بھی نام رکھنا جائز ہے، مثلاً العلی، الرشید۔ ہاں اس زمانہ میں چونکہ عوام میں ناموں کی تصغیر کرنے کا بکثرت رواج ہوگیا ہے، لہٰذا جہاں ایسا گمان ہو ایسے نام سے بچنا

ہی مناسب ہے۔ خصوصاً جبکہ اسماء الٰہیہ کے ساتھ عبد کا لفظ ملا کر نام رکھا گیا، مثلاً عبد الرحیم، عبد الکریم، عبد العزیز کہ یہاں مضاف الیہ سے مراد اللہ تعالیٰ ہے اور ایسی صورت میں تصغیر اگر قصداً ہوتی تو معاذ اللہ کفر ہوتی، کیونکہ یہ اس شخص کی تصغیر نہیں بلکہ معبود برحق کی تصغیر ہے مگر عوام اور ناواقفوں کا یہ مقصد یقیناً نہیں ہے، اسی لیے وہ حکم نہیں دیا جائے گا بلکہ اُن کو سمجھایا اور بتایا جائے اور ایسے موقع پر ایسے نام ہی نہ رکھے جائیں جہاں یہ احتمال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ602، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر : Web-2097

تاریخ اجراء : 05رجب المرجب1446ھ/06جنوری2025ء